السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل یہ بات میڈیا پر بڑی واضح ہو چکی ہے کہ پاکستان میں بجلی استعمال کرنے والا ہر آدمی 2 روپے فی یونٹ سود کی مد میں دے رہا ہے یہاں تک کہ مساجد و مدارس بھی جو بجلی کا استعمال کرتے ہیں وہ بھی سود دیتے ہیں۔ تفصیلات بشر لقمان کے پروگرام "کھرا سچ" میں مل سکتی ہیں۔ اس ضمن میں ہمیں فوری عمل کیا کرنا چاہیے؟ بجلی کٹوا دینی چاہیے؟ یا اسے مجبوری سمجھ کر چپ سادھ لینی چاہے؟ یا کہ لا حاصل واویلا کرتے رہنا چاہیے جو کہ ہو ہی رہا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں صرف مساجد ہی نہیں ہم سب شریک جرم ہیں۔ اور یہ ٹیکس صرف بجلی پر ہی نہیں بلکہ تمام مصنوعات پر لاگو ہوتا ہے، اب آپ کس کس چیز کا بائیکاٹ کریں گے۔ آپ مجبور ہیں اور حکومت حقیقی ذمہ دار ہے، اس کا گناہ اہل حل و عقد پر ہے، مجبوری کی وجہ سے آپ اللہ کے ہاں معذور ہیں اور اس جرم سے بری الذمہ ہیں۔ آپ اپنی استطاعت کے مطابق آواز بلند کرتے رہیں، شائد کبھی آپ کی آواز سن لی جائے اور یہ مسئلہ مستقل طور پر حل ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09